

مغربی پاکستان کا خالص خوراک کا آرڈیننس ۱۹۶۰ء

(مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر VII برائے ۱۹۶۰ء)

فہرست

تمہید۔

دفعات۔

حصہ - I ابتدائی۔

۱. عنوان ، وسعت اور دائرہ کار۔

۲. تعریفیں۔

حصہ - II عام اضافی قوانین۔

۳. غلط وارنٹی / انتہا۔

۴. بعض دستاویزات جو ایک ہی معاملہ ، فروخت ، رہن یا انتظام کے لئے استعمال ہوئے ہو۔

۵. غیر معیاری خوراک کی فروخت ، تیاری ، بنانے ، درآمد کرنے اور برآمد کرنے پر پابندی جو انسان کی خوراک کے لیے

استعمال ہوتی ہے۔

۶. کسی بھی خوراک کے فروخت یا بنانے پر پابندی ہوگی جس میں ملاوٹ ہوئی ہو یا خراب کی گئی ہو یا ایسی فطرت ، افادیت یا

معیار کی نہ ہو جس کو مانگا جاتا ہو۔

۷. پہلے سے پیک شدہ خوراک ۔

۸. خوراک کی اصولوں کے خلاف فروخت پر پابندی۔

۹. اختیار برائے کمی ، معافی ، تصفیہ محصول۔

۱۰. بنا سستی ، چربی یا مارگرین کو کھلا کر کے نہیں فروخت کرنا۔

۱۱. چیزوں کے بنانے ، محفوظ رکھنے اور فروخت کیلئے لائسنس۔

۱۲. بنانے کے لئے اور طوق پر بیچنے کا کاروبار کرنے کیلئے رجسٹر۔

۱۳. خوراک میں زہر ملانا ۔

حصہ - III خوراک کا تجزیہ

۱۴. عوامی تجزیہ کار کی تعیناتی۔

۱۵. مجاز علاقہ کہ وہ اس آرڈیننس کو لاگو کرے۔

۱۶. انسپکٹر کی تعیناتی۔

۱۷. انسپکٹران کے عام اختیارات۔
۱۸. نمونے کی خرید و غیرہ۔
۱۹. عام شخص کا تجزیہ کا حق۔
۲۰. نمونے کو لینے کے طریقے۔
۲۱. تجزیہ کار کا سند۔
۲۲. چیزوں کے تجربے کا حکومتی اختیار۔
- حصہ IV - سزائیں اور ضابطہ کار -
۲۳. سزائیں۔
- ۲۳-آ. جلدی مقدمہ چلانا۔
۲۴. اندازہ۔
۲۵. دفعہ ۱۸ کے تحت بیان گواہی ہوگی۔
۲۶. عوامی تجزیہ کار کی سرٹیفکیٹ واقعات جو اس میں لکھی گئی ہے کی گواہی ہوگی۔
۲۷. کیمیائی ایگزامینر / ممتحن افسر کا تجزیہ۔
۲۸. اس آرڈیننس کے تحت مقدمہ کے کیا صحیح دفاع ہوں گے اور کیا نہیں ہوں گے۔
۲۹. خوارک کو قبضے میں لینا جرم پر۔
۳۰. تجزیہ کا خرچہ سزا پر مجرم ادا کرے گا۔
۳۱. اس آرڈیننس کی رو سے مجسٹریٹ درجہ اول سے کم اختیارات والے مجسٹریٹ مقدمہ نہیں چلائے گا۔
۳۲. جرم کا گنیزنس۔
- حصہ V - مترادف -
۳۳. اس فرمان کے تحت لیا گیا اقدام کی حفاظت۔
۳۴. انسپکٹر کو نوکر شاہی تصور کیا جائے گا۔
۳۵. حکومت کا اختیار کہ وہ نوکر شاہی کو تعینات کرے کہ وہ مجاز علاقہ کے اختیارات استعمال کرے۔
۳۶. تفویض۔
۳۷. اصول بنانے کا اختیار۔
۳۸. ترمیم اور محفوظات

جدول

مغربی پاکستان کا خالص خوراک کا آرڈیننس ۱۹۶۰ء (مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر VII برائے ۱۹۶۰ء)

[۱۱ مارچ، ۱۹۶۰ء]

ایک آرڈیننس

آرڈیننس جو کہ مغربی پاکستان کے صوبے میں خوراک کی تیاری اور فروخت کے لیے بنائی اور ترمیم کی گئی ہے۔

جیسا کہ یہ ضروری ہے کہ مغربی پاکستان کے صوبے کے لیے خوراک کی تیاری اور
فروخت کے لیے آرڈیننس تیار اور ترمیم کی جائے۔

اب، اس لیے ۱۰ اکتوبر، ۱۹۵۸ء کے اعلان کے مطابق اور صدر کی سابقہ ہدایات کو
وصول کرتے ہوئے مغربی پاکستان کے گورنر کے ایما پر، ان تمام اختیارات کے استعمال میں جو
ان کو اس قابل بناتا ہے۔ کہ درج ذیل آرڈیننس کو مرتب اور متعین کرے۔

حصہ - I

ابتدائی۔

۱. (۱) اس آرڈیننس کو مغربی پاکستان کا خالص خوراک کا آرڈیننس ۱۹۶۰ء کہا جاسکتا
عنوان، وسعت اور دائرہ کار۔

(۲) اس کا اطلاق ٹرانسپل ایریا کے علاوہ سارے خیبر پختونخوا پر ہوتا ہے۔

(۳) اس کا اطلاق ان خوراک اور بالعموم ان علاقوں پر ہوتا ہے جس کی حکومت

نوٹیفیکیشن کے تحت ہدایت دے۔

۲. اس آرڈیننس میں جب تک متن کوئی اور حوالہ نہ دے، نیچے دیئے گئے الفاظ کے معنی
وہی ہونگے جو نیچے بالترتیب دیئے گئے ہیں۔ جیسا کہ:-

(۱) "ناقص خوراک" سے مراد ہے۔ ایسی خوراک:-

(i) جو اس معیار، خاصیت اور افادیت کی حامل نہ ہو جس کو ظاہر کیا گیا

ہے، یا

(ii) اس میں ایسی بیرونی چیز شامل ہو جو اس کے معیاری، خاصیت یا

افادیت کو متاثر کر سکتی ہو، یا

(iii) جس کا طریقہ کار، ملاوٹ، رنگ، پاؤڈر یا ایسے چیز سے ڈھانپ دی

گئی ہو جو مجوزہ اصولوں کے خلاف ہو، یا

(iv) کوئی بھی عنصر اس سے مکمل طور پر یا اس کا کوئی حصہ جو اس کے

معیاد، خاصیت اور افادیت کو متاثر کرتی ہو نفی کی گئی ہو، یا

(v) اس میں کوئی ایسی زہریلی یا کوئی اور عنصر شامل کی گئی ہو جو صحت

کے لیے مضر ہو، یا

(vi) جس کا معیار یا افادیت ضابطے کے خلاف ہو، یا

(vii) جس کو غیر شفاف طریقے سے تیار، پیک یا رکھا گیا ہو جو صحت کے

لیے مضر ہو؛

(۲) " بنا سستی" سے مراد وہ خوراک ہے جو گھی سے مماثلت رکھتی ہے جو کھانے

کی سبزی کے تیل کو ہائیڈروجنیٹ کر کے تیار کی گئی ہے۔ اور جس میں دودھ یا جانور کی چربی

استعمال نہیں ہوتی ہے؛

(۳) " مکھن" سے مراد ہے خوراک کی ایسی قسم جو کہ خاص کر گائے یا بھینس کے

دودھ سے اخذ کیا گیا ہے یا اس ملائی یا دہی سے جو اس دودھ سے بنائی گئی ہو آیانمک کے ساتھ یا

بغیر نمک کے یا کوئی اور رائج طریقے سے؛

(۴) " چربی" سے مراد خوراک کی وہ قسم جو دہی یا بنا سستی سے مشابہ ہو لیکن اس

میں جانور کی چربی شامل ہونہ کہ دودھ کی چربی؛

(۵) " کیمیکل ایگز امینز" (کیمیائی ممتن) سے مراد —

(i) حکومت کا کیمیکل ایگز امینز (کیمیائی ممتن)، اور

(ii) کوئی بھی شخص جو کہ حکومت نے مقرر کیا ہے۔ کہ وہ کیمیائی ممتن

ہو گا اس آرڈیننس کی رو سے؛

(۶) " ملائی" سے مراد ہے گائے یا بھینس کے دودھ کا وہ حصہ جو کہ چربی سے

بھری ہو اور ساکن رہنے پر اوپر سطح پر آجاتی ہو یا جس کو چین کر علیحدہ کیا گیا ہو یا کسی اور طریقے

سے علیحدہ کیا گیا ہو؛

(۷) " وہی " سے مراد ہے جب دودھ کو تخمیر ڈال کر عمل تخمیر سے بتایا جاتا ہے؛

(۸) " ڈائریکٹر " (ہدایات کنندہ) کے معنی ہیں صحت کے فرائض کا ہدایات

کنندہ؛

(۹) خوراک کے معنی ہیں وہ شے جو انسان خوراک کے طور پر استعمال کرتا ہے یا

پینے کے لیے استعمال کرتا ہے سوائے دوائی کے اور اس میں شامل ہیں —

(i) کوئی شے جو خوراک میں بطور عنصر یا تیار کے لیے استعمال ہوتی

ہے؛

(ii) کوئی بھی ذائقے والی شے؛

(iii) کوئی بھی رنگ دار شے جو خوراک میں استعمال ہوتی ہو؛

(iv) چینگم یا اسی طرح کی اور شے؛

(v) پانی کسی بھی قسم میں بشمول برف جو انسان کے استعمال کے لیے ہو

یا بطور عنصر یا تیار میں استعمال ہوتی ہے۔

تشریح۔ شے صرف اس لیے خوراک نہیں ہوگی۔ کہ یہ دوائی میں استعمال ہوتی

ہے۔

(۱۰) " گھی " سے مراد ہے۔ گھی جو کہ خاص کر مکھن سے تیار کی گئی ہے؛

(۱۱) " حکومت " سے مراد ہے خیبر پختونخوا کی حکومت؛

(۱۲) " گاڈرن " (کلیان) سے مراد ہے۔ ایسی جگہ جہاں خوراک کی چیزوں کو

وصول یار کھا جاتا ہو فروخت کے لیے یا گاہک تک پہنچانے کے لیے یا جس کو حوالے کی گئی ہو اور

اس میں ریلوے کے گاڈروں (کلیان) شامل ہیں اور بحری جہازوں یا اور قسم کی ٹرانسپورٹ

ایجنسی؛

(۱۳) " صحت " کے افسر سے مراد ضلع کا صحت افسر یا ضلع کا نائب افسر اور اس میں

میڈیکل افسر صحت، نائب میڈیکل افسر صحت مجاز علاقہ اور کوئی بھی شخص جو حکومت نے صحت

کا افسر تعینات کیا ہو اس آرڈیننس کے مقاصد کے لیے؛

(۱۴) " انسپکٹر " سے مراد ہے۔ انسپکٹر جو اس آرڈیننس کے تحت تعینات ہوا ہے؛

(۱۵) " مجاز علاقہ " سے مراد ہے مجلس علاقہ جو کہ خیبر پختونخوا کے علاقائی حکومتی

آرڈیننس ۱۹۷۲ء کے تحت قائم کی گئی ہے۔ خیبر پختونخوا آرڈیننس ۱۹۷۲ء کا نمبر III اور اس میں شامل ہے مجاز جو حکومت نے واضح کی ہو آفشل گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے، کہ وہ مجاز علاقہ ہو گا اس آرڈیننس کی رو سے؛

(۱۶) " مارگرین " سے مراد ہے کوئی خوراک ہے، وہ مکھن سے مکس ہوئی ہو یا نہیں جو مکھن کی مشابہہ ہو اور دودھ سے نکلا مکھن نہ ہو؛

(۱۷) " دودھ " سے مراد عام، خالص اور صاف حصہ جو کہ صحت مند گائے یا بھینس، بکری یا بھیڑ سے حاصل کیا جاتا ہے۔ یہ دودھ چاہے ابلا ہو یا کسی کیمیائی عمل میں سے گزر کر معیاری دودھ بنایا گیا ہو؛

(۱۸) " غیر معیاری خوراک " سے مراد خوراک کی وہ قسم جو:—

(i) اس کی نقل ہو یا اس کا متبادل ہو یا ایسے طریقے سے مشابہت رکھتی

ہو جس کے ذریعے دھو کے کا خدشہ ہو یا ایسی خوراک جس کو فروخت کیا جاتا ہو یا صحیح خوراک کے نام پر فروخت کرنے کا اندیشہ ہو یا اس پر صحیح لیبل نہیں لگایا گیا ہو۔ تاکہ اس کی سچائی اور خالص پن کو ظاہر کرے؛ یا

(ii) جس کو رنگ دیا گیا ہو یا ذائقہ دیا گیا ہو، یا ڈھانپا گیا ہو، یا پاؤڈر دیا ہو

یا پالش کیا گیا ہو کہ اس کی صحیح فطرت کو چھپایا جائے؛ یا

(iii) اس کو اس انداز سے بند کیا گیا ہو جو یا جس کا لیبل ایسے بیان دیا گیا

ہو، ڈیزائن دی گئی یا طریقہ کیا گیا ہو اس کے عناصر کے متعلق یا اس میں شمولیات کے متعلق جو غلط ہو یا غلط رہنمائی کرتی ہو یا اس کے متعلق اس کا ڈبہ اس کے شمولیات کے متعلق غلط بیانی کرتی ہو؛

(iv) جس کو ضابطے کے مطابق ڈبہ بند نہ کیا گیا ہو یا اس پر لیبل نہ لگائی

ہو؛

(۱۹) " قابض " کا معنی ہے جس کو فیکٹری کے امور پر اختیار ہو، یا دکان یا گارڈن

(کلیان) کے امور پر اور اس میں مینجر اور انتظام کرنے والا بندہ یا کوئی بھی شخص جو قابض کی

نمائندگی کرتا ہو؛

(۲۰) " ڈبہ بندی " سے مراد ہر وہ شے ہے جس میں چیزیں لے جانے کے لیے یا فروخت کرنے کے لیے بند، ڈھانچی، شامل یا رکھی گئی ہوں؛

(۲۱) " پہلے سے بند شدہ " سے مراد پہلے سے بند شدہ یا بنایا ہو جو کہ فروخت کے لیے تیار ہوں؛

(۲۲) " وضع شدہ " سے مراد ہے جس کی قانون میں وضع کی گئی ہو؛

(۲۳) " عوامی تجزیہ نگار " سے مراد ہے عوامی تجزیہ نگار جو کہ اس آرڈیننس کے تحت تعینات ہوا ہو؛

(۲۴) " خوردہ قیمت " سے مراد ہے کوئی بھی فروخت کسی شخص کو جو دوبارہ فروخت کے لیے نہ لیتا ہو؛

(۲۵) " اصول " سے مراد ہے اصول جو اس آرڈیننس کے تحت بنائی گئی ہیں؛

(۲۶) " خوراک کی فروخت " سے مراد ہے ملکیت منتقل کرنا بذریعہ بدل یا تبدیلی قیمت سے جو ادا کی گئی ہے یا اس وعدہ کیا گیا ہے۔ یا ایک حصہ کی قیمت کا ادا ہوا ہو اور دوسرا حصہ کا رہتا ہے؛

(۲۷) " معیاری دودھ " سے مراد دودھ جس کو مجوزہ اصولوں کے مطابق تیار کیا گیا ہو اور زائد چکناہٹ نکال کر؛

(۲۸) " گاڑھا دودھ " سے مراد وہ دودھ جس کو ایک خاص حد تک معیاری بنا لیا گیا ہو یعنی ٹھوس اشیاء کے اضافے کے ساتھ ٹھوس دودھ؛

(۲۹) " ترسیل " میں تمام وہ (مراحل شامل ہیں جس کے ذریعے اس کو تیار کرنے کی جگہ سے لے کر گاہک تک پہنچانا؛

(۳۰) " طوق پر بیچنے " سے مراد یہ جو خوردہ قیمت پر فروخت نہیں کیا جاتا۔

حصہ-II

عام اضافے قوانین۔

خریدنے والے کو یا اس کے نمائندے کو فروخت کرتا ہو غلط انتباہ لکھ کر نہیں دے سکتا۔

بعض دستاویزات جو ایک ہی معاملہ، فروخت، رہن یا انتظام کے لئے استعمال ہوئے ہو۔

۴. (۱) کوئی بھی شخص ملاوٹ، یارنگ، دھبہ یا پاؤڈر نہیں استعمال کرے گا یا کسی دوسرے کو ہدایات نہیں دے سکتا اور نہ ہی اجازت دے سکتا ہے کہ وہ خوراک میں ملاوٹ کرے، رنگ دے، داغ ڈالے یا پاؤڈر ڈالے کسی ایسے چیز سے جو —

(آ) مجوزہ اصولوں کے خلاف؛ یا

(ب) تاکہ خوراک کو صحت کے لیے مضر بنایا ہو اس نیت سے کہ وہ اسی

حالت میں اسے بیچے۔

(۲) کوئی بھی شخص ملاوٹ شدہ، رنگ شدہ، داغ شدہ یا پاؤڈر شدہ دودھ کو نہ رکھے گا

اپنے پاس نہ بیچے گا۔

غیر معیاری خوراک کی فروخت، تیاری، بنانے، درآمد کرنے اور برآمد کرنے پر پابندی جو انسان کی خوراک کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

۵. کوئی بھی شخص براہ راست یا بالواسطہ طور پر، بذات، خود یا کسی اور کے ذریعے نہیں کرے گا۔

(آ) تیار نہیں کرے گا، بنائے گا، رکھے گا یا فروخت کے لیے رکھے

گا۔ یا فروخت کرے گا یا فروخت کے لیے پیش کرے گا کوئی بھی

خوراک جو غیر معیاری ہو، غیر صحت بخش ہو۔ صحت کے لیے مضر

ہو یا انسان کے استعمال کے لیے ٹھیک نہ ہو؛ یا

(ب) درآمد یا برآمد نہیں کرے گا ایسے طریقے سے جو اس کو بنائے یا

خدشہ ہو کہ یہ صحت کے لیے مضر ہو۔

کسی بھی خوراک کے فروخت یا بنانے پر پابندی ہوگی جس میں ملاوٹ ہوئی ہو یا خراب کی گئی ہو یا ایسی فطرت، افادیت یا معیار کی نہ ہو جس کو مانگا جاتا ہو۔

۶. (۱) کوئی بھی شخص براہ راست یا بالواسطہ طور پر، بذات خود یا کسی کی اور کے ذریعے نہ تیار کرے گا، نہ بنائے گا، نہ رکھے گا یا فروخت کے لیے رکھے گا، یا فروخت کرے گا یا فروخت کے لیے پیش کرے گا۔

(آ) جس میں ملاوٹ ہوئی ہو؛

(ب) جو خراب کی گئی ہو؛

(ج) جو اس فطرت، افادیت یا معیار کی نہ ہو جو مانگی گئی ہو یا اگر یہ اس

طرح کی نہ ہو؛

(د) اگر کسی چیز کے لیے لائسنس درکار ہو تو وہ بغیر لائسنس کے بیچتا ہو؛

(۵) اس آرڈیننس کے کسی بھی شک یا اصولوں کے خلاف۔

(۲) کوئی بھی شخص براہ راست یا بالواسطہ طور پر بذات خود یا کسی اور کے ذریعے نہ

تیار کرے گا، فروخت کرے گا، فروخت کے لیے پیش کرے گا، فروخت کے لیے نہ رکھے گا نہ محفوظ کرے جس کو اس لحاظ سے حکومت نے نوٹیفائی کیا ہے، جب تک اس کو مروجہ اصولوں کے مطابق رنگ نہ دیا گیا ہو۔

(۳) حکومت سرکاری اعلامیہ کے ذریعے اعلان کر سکتا ہے کہ باوضع کرے یا

رکھنے کی درستگی کر سکتی ہے کسی بھی کارخانے یا طوق کے کاروبار کے مراکز میں جس میں اس طرح کی خوراک بنائی گئی ہے یا رکھی گئی ہے جس کا خدشہ ہو کہ یہ ملاوٹ زدہ ہو۔

پہلے سے پیک شدہ خوراک۔

۷. کوئی بھی شخص نہ رکھے گا نہ محفوظ کرے گا یا فروخت کرے گا یا فروخت کرے گا یا فروخت کے لیے پیش کرے گا کوئی بھی پہلے سے بند شدہ خوراک جب تک اس نے اس متعلق اصولوں کی پاسداری نہ کی ہو۔

خوراک کی اصولوں کے خلاف
فروخت پر پابندی۔

۸. کوئی بھی شخص نہ درآمد کرے گا نہ برآمد کرے گا، نہ تیار کرے گا، نہ بنائے گا، نہ رکھے گا نہ فروخت کے لیے محفوظ کرے گا یا فروخت کرے گا جب تک اس کے بنانے کے اصول اس کے طریقہ کاریا تیار، پیکنگ، لیبل، حوالے منتقل کرنے، معیار یا اس کے شاملات کے بل کے اصولوں کی پاسداری نہ کی ہو۔

اختیار برائے کمی، معافی، تصفیہ
محصول۔

۹. (۱) بنا سیتی، چربی اور مارگرین پیک، لیبل یا مارک کیا جائے گا ایسے اصولوں کے مطابق جس کو بتایا گیا ہے۔

(۲) کوئی بھی شخص بنا سیتی، چربی اور مارگرین کو نہ فروخت کرے گا طوق پر یا خوردہ قیمت پر یا کاروبار کے لیے ٹرانسپورٹ کرے گا جب تک ہر پیک کو اچھی طرح مارک یا لیبل نہیں کیا گیا ان اصولوں کے مطابق جو بتایا گیا ہے۔

بنا سیتی، چربی یا مارگرین کو کھلا
کر کے نہیں فروخت کرنا۔

۱۰. کوئی بھی شخص بنا سیتی، چربی یا مارگرین کو کھلے ڈبے میں فروخت نہیں کرے گا بلکہ بنا سیتی کو لائسنس کے ذریعے کھلا کر کے فروخت کیا جاسکتا ہے اور ان شرائط کو پورا کرتے ہوئے اس متعلق بتائی گئی ہوں۔

چیزوں کے بنانے، محفوظ رکھنے
اور فروخت کیلئے لائسنس۔

۱۱. (۱) کوئی بھی جگہ استعمال نہیں ہوگی۔

(۱) تیار کرنے کے لیے، بنانے کے لیے، عمل کرنے کے لیے، ملاوٹ

کے لیے، محفوظ رکھنے کے لیے، ریفریجریٹ کرنے کے لیے،
ڈبے یا بوتل میں بند کرنے کے لیے خوراک کو؛

(ب) طوق کے کاروبار کے لیے بنا سیتی، چربی، گھی، مارگرین، مچھلی کا
تیل، سرسوں کا تیل، کاٹن کے بیج کا تیل یا کوئی بھی کھانے کا تیل
اور کوئی بھی خوراک شروع ہو؛

(ج) کریمری، ڈائری یا بیکری کے لیے؛

(د) ہوٹل، ریسٹورانٹ یا کھانے کے گھر کے لیے، سوائے لائسنس کے
جو ایسے طریقے اور ایسے مجاز نے دی ہو جو بتائی گئی ہو؛

تا وقتیکہ حکومت کسی بھی جگہ یا جگہوں کو اس شک کے زمرے سے محفوظ کر سکتی ہے

(۲) یہ شک کے ذریعے ضروری لائسنس کو ہر سال نیا کیا جاسکتا ہے مروجہ فیس

ادا کرنے کے بعد۔

(۳) لائسنس کو نیا کرنے سے انکار کیا جاسکتا ہے یا لائسنس کو مجاز افسر ختم کر سکتا

ہے اگر۔

(i) لائسنس دار شک ۱۲ میں دیا گیا رجسٹر رکھنے میں ناکام ہو جاتا ہے یا

اگر اس آرڈیننس کے تحت مجرم ہو جاتا ہے؛

(ii) جگہ کو اس طرح نہیں رکھا جاتا جس طرح حکم ہوا ہے۔

(۴) کوئی بھی شخص نہ رکھے گا یا محفوظ کرے گا فروخت کے لیے، نہ فروخت

کرے گا یا فروخت کے لیے پیش کرے گا۔ کسی بھی خوراک کو جو انسان کے لیے استعمال ہوتی

ہے جب تک اس کے پاس پہچان والا پرمٹ نہیں ہو گا جس کا حکم ہوا ہے۔

بنانے کے لئے اور طوق پر بیچنے

کا کاروبار کرنے کیلئے رجسٹر۔

۱۲. ہر اس جگہ کا قابض جو خوراک کی اشیاء کے بنانے اور تیار کے لیے استعمال ہوتی ہے

کاروبار کے لیے جو حکومت نے سرکاری اعلامیہ کے ذریعے اعلان کیا ہوتا ہے۔ کہ اس کو اس

مقصد کے لیے مخصوص کیا گیا ہے اور ہر طوق کاروبار کرنے والا یا اس کا نمائندہ جو ان اشیاء کو

محفوظ رکھتا ہے۔ وہ ایک رجسٹر رکھے گا اور برقرار رکھے اس صورت میں جس طرح حکم کیا گیا

ہے اور اس رجسٹر کو انسپکٹر دیکھ سکے گا۔

خوراک میں زہر ملانا۔

۱۳. (۱) اگر صحت کا افسر یا انسپکٹر شک کرے کہ کوئی خوراک یا برتن جس کے ساتھ

خوراک لگتی ہے سے نوڈپو ائرننگ کا خدشہ ہو (سخت، دائمی یا مجموعی) کیمیائی یا میکسٹریا کی وجہ سے تو وہ اس خوراک کے ٹکڑے کو یا برتن کو تجزیہ کے لیے لے جاسکتا ہے اس آرڈیننس کے تحت، اور جب وہ ٹکڑا لے جاتا ہے، خوراک کے قابض کو نوٹس دے دیتا ہے کہ جب تک تجزیہ کا نتیجہ نہیں آتا، خوراک، یا اس کا کوئی حصہ استعمال نہیں کیا جائے گا اور اس کے نوٹس کے مطابق رکھا یا دور کیا جائے گا۔

(۲) اگر صحت کے افسر کو شک کرنے کی گنجائش ہو کہ ڈائری یا کسی اور ذریعے سے آنے والے دودھ سے تب دق کا خدشہ ہے تو وہ نوٹس کے ذریعے ڈائریا اور ذریعہ کے قابض کو دودھ مہیا کرنے سے روکے گا۔

(۳) اگر کوئی شخص مجاز علاقہ کے خیال میں، کسی منتقل ہونے والی بیماری میں مبتلا ہے، مجاز علاقہ اس شخص کو نوٹس کے ذریعے انسانی خوراک کے استعمال کی اشیاء کے تیار کرنے، بنانے، فروخت کرنے یا فروخت کے لیے پیش کرنے سے روک سکتا ہے۔

(۴) صحت کا افسر کسی شخص کو نوٹس کے ذریعے جس کا خوراک کی اشیاء کیساتھ ہوٹل، ریسٹورنٹ، میٹھائی کی دوکان یا کسی بھی عوامی خوراک کی جگہ سے واسطہ ہو سے کہا جاسکتا ہے کہ وہ صحت کے سند کو صحت کے افسر سے وصول کرے اور اپنے قبضے میں رکھے۔ اس بابت کہ وہ منتقل ہونے والی بیماری سے محفوظ ہے اور ہر سال اس کی تجدید کرے۔ اس وقت تک جب تک، اس کا ان چیزوں سے واسطہ ہے۔

(۵) ہر وہ شخص جو کو اس شق کے ذریعے نوٹس ملا ہے وہ اس کی پاسداری کرے گا۔

(۶) جہاں کسی ممکن ہو صحت کا افسر ڈائری فارم کے مالک کو حکم دے گا جہاں سے دودھ مہیا کی جاتی ہے کہ تدارکی اقدامات کرے جو وہ ضروری سمجھے اور اگر اس نے اسکی تسلی بخش پاسداری کی تو ذیلی شق نمبر ۲ کے تحت نوٹس کو واپس کیا جائے گا۔

وضاحت:- ان افراد کو جو ذیلی شق نمبر ۳ کے تحت روکا گیا ہو وہ ذیلی شق نمبر ۴ کے تحت سند مہیا کرے گا۔

حصہ -III

خوراک کا تجزیہ۔

۱۴. حکومت اعلامیہ کے ذریعے اس آرڈیننس کے تحت عوامی تجزیہ کار کو تعینات کر سکتی ہے۔ سارے صوبہ یہ صوبے کے کسی حصے کے لیے کسی مخصوص خوراک کے لیے یہ بالعموم تمام خوراک کے لیے۔
۱۵. ہر مجاز علاقے کا اختیار ہو گا کہ اس آرڈیننس کے احکام کو عمل میں لائے اور لاگو کرے جو اس کے دائرہ اختیار میں ہے۔ اس مقصد کے لیے کہ تمام خوراک اور پینے کی اشیاء صاف اور خالص حالت میں پیچی جاتی ہے۔
۱۶. (۱) حکومت تمام یا کسی مخصوص خوراک کے لیے انسپکٹر تعینات کر سکتی ہے۔ اور اس طرح کا تعینات شدہ انسپکٹر کا دائرہ اختیار ان علاقوں تک ہو گا جو حکومت حکم دیگی۔
- (۲) اس نسبت سے بنائے گئے اصولوں کے مطابق مجاز علاقہ تمام یا مخصوص خوراک کے لیے انسپکٹر ان کو تعینات کریگی اور اس طرح سے تعینات شدہ انسپکٹر جب تک مجاز علاقہ کوئی اور حکم نہ دے انسپکٹر کے اختیارات استعمال کرے گی اور فرائض سرانجام دے گی، تمام علاقے میں جہاں مجاز علاقہ کا دائرہ اختیار ہے۔
- (۳) ڈائریکٹر اس آرڈیننس کے تحت انسپکٹر کے اختیارات اور فرائض سرانجام دے سکتا ہے۔ اور کوئی نائب ہدایت کنندہ یا کوئی بھی افسر جو ہدایت کنندہ کے زیر سایہ کام کرتا ہے انسپکٹر کے اختیارات اور فرائض سرانجام دے سکتا ہے۔ ان علاقوں پر جو ہدایت کنندہ تحریری حکم کے ذریعے حکم دے۔
- (۴) مجاز علاقے کے صحت کے افسران اور سینیٹری انسپکٹر ان اور دوسرے مجاز افسران یا حکومت کے زیر سایہ سرکاری اعلامیہ میں اعلان کے ذریعے جو اس بنا کر مخصوص کی گئی ہے وہ بحیثیت افسران انسپکٹر ہونگے، ان تمام خوراک کے لیے جو ان کے دائرہ اختیار میں ہے۔
۱۷. (۱) انسپکٹر روک سکتا ہے اور کسی بھی گاڑی یا خوراک کے ڈبے کی پڑتال کر سکتا ہے جس کی نیت فروخت کرنا ہو یا دوران منتقلی اگر اس کو کوئی شبہ ہو کہ اس میں لے جانے والی یا رکھی گئی خوراک صحت کے لیے مضر ہے، غیر معیاری ہے یا کھانے کے لیے موزوں نہیں یا ایسا فطرت، معیار یا افادیت کی نہیں جس کے لیے تجویز کی گئی تھی:

باوجودیکہ اس شق کے تحت ریلوے سے تعلق رکھنے والی گاڑی کو قبضے میں نہیں لی جائے گی۔

(۲) انسپکٹر کر سکتا ہے:

(i) انسپکٹر مارکیٹ، کلیان (گارڈرن)، سامان کی دوکان یا کوئی بھی ایسی جگہ جو خوراک کی اشیاء کے فروخت کے لیے استعمال ہوئی ہے، داخل ہو سکتا ہے یہ جو تیاری کرنے، بنانے یا خوراک کے محفوظ رکھنے کے لیے، کاروبار یا فروخت کے مقصد کے لیے داخل ہو سکتا ہے؛

(ii) انسپکٹر کسی بھی مکان میں داخل ہو سکتا ہے۔ خریدنے کے اختیارات کے استعمال کے مقصد کے لیے یا شق نمبر ۱۸ کے مطابق نمونہ لینے کے لیے اور اس جگہ میں خوراک دیکھ سکتا ہے اور کوئی بھی برتن، آلہ جو اس خوراک کی تیاری یا بنانے یا رکھنے کے لیے استعمال ہوتی ہے؛

(iii) کسی بھی مارکیٹ، گارڈرن، دوکان، سٹال یا کوئی بھی جگہ جو کسی بھی آلہ، برتن اور مرتبان کے بنانے، محفوظ رکھنے اور فروخت کے لیے استعمال ہوتی ہے میں داخل ہو سکتا ہے جو عام طور پر استعمال ہوتا ہے یا جس کی نیت ہو استعمال کرنے کی یا جس کا شبہ ہو کہ یہ تیار کرنے کے لیے، بنانے اور خوراک کو رکھنے کے لیے استعمال ہوئی ہے۔

(۳) اگر کوئی بھی ایسی خوراک جو ذیلی شق نمبر ۱ یا ذیلی شق نمبر ۲ کے ذیلی شق

نمبر ۱ میں شامل کی گئی ہے انسپکٹر کو دیکھائی دے کہ یہ صحت کے لیے مضر ہے۔ یا غیر معیاری ہے یا انسان کے استعمال کے قابل نہیں ہے۔ یا اس فطرت، معیار یا افادیت کی نہیں ہے۔ جس کے لیے تجویز کی گئی ہے یا ان بتائی گئی شرائط کو پوری نہیں کرتا ہو جس کے مطابق اس خوراک کو تیار، بنایا، رکھا، محفوظ یا فروخت کیا جائے یا کوئی بھی آلہ، برتن جو ذیلی شق نمبر ۲ کے ذیلی شق نمبر ۲ میں بتائی گئی ہے جو ایسی قسم یا حالت میں ہے جو خوراک کی تیار بنانے یا جس میں رکھی گئی ہے اس میں غیر معیاری یا انسان کے استعمال کے قابل نہ ہو یا صحت کے لیے مضر ہو تو وہ اس

کو قبضے میں لے سکتا ہے اور خوراک کو تلف کیا جاسکتا ہے یا اس آلہ یا برتن کو اس کے ساتھ یہاں بتایا گیا تعلق ہو۔

(۴) انسپکٹر اس خوراک، آلہ، برتن یا مرتبان کو تلف کرنے کی بجائے جو کہ ذیلی شق نمبر ۳ کے تحت قبضے میں لیا گیا ہے اس کو اس شخص کے حوالے کیا جاسکتا ہے۔ جس کے قبضے حوالگی یا اختیار سے قبضے میں لی گئی تھی یا ایسی محفوظ حوالگی میں جو وہ ضروری سمجھے کہ اس کے اس طرح پیش آئے جو یہاں بتایا گیا ہے۔ اور وہ اس کے بعد کسی بھی وقت تلف کر سکتا ہے، علاقہ مجاز کے حوالے دے کر۔

(۵) (ا) جب کسی بھی خوراک، آلہ، برتن یا مرتبان جو ذیلی شق نمبر ۳ کے تحت قبضے میں لی گئی ہے اس کو مجاز افسر ضائع کر سکتا ہے، تحریری رضامندی سے اس شخص کے جس کے قبضے سے لی گئی تھی۔

(ب) اگر کوئی خوراک جو ذیلی شق نمبر ۳ کے تحت قبضے میں لی گئی ہے اگر انسپکٹر کے رائے کے مطابق مضر صحت، غیر معیاری یا انسانی استعمال کے قابل نہیں اس کو رضامندی کے بغیر ضائع کیا جاسکتا ہے۔ لیکن دو قابل احترام گواہوں کی موجودگی میں۔

(۶) جو خوراک، آلہ یا برتن قبضہ میں لیا گیا ہے اس کے متعلق انسپکٹر بیان تحریر کرے گا اور آلہ یا برتن جو قبضہ میں لیا گیا ہے اس کے متعلق کاپی مہیا کرے گا اس شخص کو یا اگر وہ شخص موجود نہ ہو تو اس بیان کی کاپی اس کو ڈاک کے ذریعے بھیجے گا۔

(۷) (ا) کوئی بھی شخص جو دعویٰ رکھتا ہے اس چیز کا جو ذیلی شق نمبر ۳ کے تحت قبضہ کی گئی ہے قبضہ کے سات دنوں کے اندر درجہ اول یا درجہ دوم کے مجسٹریٹ کو شکایت کرے گا جس کو قبضہ کیا گیا جگہ پر اختیار ہے، اور وہ ضروری دریافت کے بعد اس قبضہ کی اجازت دے گا یا اس کی اجازت نہیں دے گا مکمل طور پر یا اس کا کوئی حصہ یا اس چیز کو اس کے دعویدار کو واپس کرنے کا حکم جاری کرے گا۔

(ب) جب مجسٹریٹ قبضہ کی تصدیق کرے خوراک، آلہ، برتن یا مرتبان کی ان میں سے جو ہے، تو یہ مجاز علاقہ کو تفویض کیا جائے گا یا مجسٹریٹ حکم دے سکتا ہے کہ اس خوراک، آلہ برتن یا مرتبان کو ضائع کیا جائے یا اس کو ختم کیا جائے مالک یا قابض کے خرچے پر اس طریقے کے ساتھ کہ اس کو دوبارہ فروخت، رکھنے، محفوظ کرنے یا خوراک کے لیے استعمال کرنے یا بنانے، تیار کرنے، یا شامل کرنے سے روکے،۔

(۸) اگر متعلقہ سات دنوں کے اندر شکایت نہیں ہوئی خوراک کی وہ شے یا آلہ، برتن یا مرتبان جو اس طرح قبضہ میں لی گئی ہے مجاز علاقہ کو تفویض کیا جائے گا۔

۱۸. (۱) انسپکٹر تجزیہ کے لیے خوراک کی نمونے کو خرید سکتا ہے۔ نمونے کی خرید وغیرہ۔

(ا) جو راستے میں ہو؛

(ب) فروخت ہوئی ہو یا فروخت کے لیے پیش ہوئی ہو، رکھی گئی ہو یا

محفوظ کی گئی ہو یا خوراک کی تیاری کے لیے وصول کی گئی ہو؛

(ج) مارکیٹ میں رکھی یا سٹور کی گئی ہو، گاڈرن میں، دوکان، سٹال،

ہوٹل، ریسٹورانٹ یا کھانے کے گھر میں کاروبار کے لیے یا فروخت

کے لیے یا بنانے یا تیار کرنے کے لیے اس کو وصول کیا گیا ہو۔

(۲) کوئی بھی شخص انسپکٹر پر خوراک کو فروخت کرنے سے انکار نہیں کرے گا

اگر وہ ذیلی شق نمبر ۱ کے تحت خریداریا ہو اس معیاری تعداد میں اور اس ڈبے سے جس سے وہ کہے گا۔

وضاحت:- اس آرڈیننس کی رو سے خوراک کی کسی بھی نمونے کو تجزیہ کے لیے خرید یا فروخت کو انسانی استعمال کے لیے خرید و فروخت کہیں گے۔

(۳) اگر ذیلی شق نمبر ۲ کے برعکس، کوئی بھی شخص انسپکٹر کو خوراک کی چیز

فروخت کرنے سے انکار کرے انسپکٹر کو خوراک کی چیز فروخت کرنے سے انکار کرے انسپکٹر اور

سزا کے تعصب کے بغیر جو یہ شخص اس کا ذمہ دار ہوگا، خوراک کی اتنی مقدار کو قبضے میں لے

سکتا ہے جو اس کو ضروری لگے اور اس شخص کو سند دے گا جو اس کی قیمت، فطرت اور مقدار کو

بتائے گا کو قبضہ میں لیا گیا ہے، قبضہ کا تاریخ، وقت اور جگہ اور اس خوراک کے مانگنے پر خوراک

جو قبضہ میں لیا گیا ہے اس کی قیمت۔

(۴) انسپکٹر تیار کرے گا اس قسم میں جس طرح بتایا گیا ہے قبضہ لیا گیا نمونے بیان

تین کاپیوں میں اور اس بیان کو انسپکٹر اور جس کے قبضہ سے لیا گیا ہے دونوں دستخط کریں گے اور

اس پر نشان لگائیں گے جس کے قبضے کو الگ یا کنٹرول سے لی گئی ہے۔ اور اس شخص کا کاپی مہیا کیا

جائے گا۔

(۵) اگر نمونے کو کمیشن ایجنٹ کے قبضے سے سٹاک میں سے لیا گیا ہے وہ ذمہ دار

ہو گا کہ نام دے اور اس شخص کے اور لوازمات مہیا کرے جس کے لیے اس نے سٹاک میں رکھے ہیں جو انسپکٹر ضروری سمجھے۔

عام شخص کا تجزیہ کا حق۔

۱۹. (۱) کوئی بھی شخص انسپکٹر کو تحریری درخواست دے سکتا ہے۔ اس کو درخواست کرے گا۔ کہ اس نمونے کو خرید لے اور اس شخص سے جو درخواست میں بتایا گیا ہے اور اس نمونے کو عوامی تجزیہ کار کو تجزیہ کے لیے پیش کرے۔

(۲) نمونے کی خرید کی قیمت اور ذیلی شق نمبر ۱ کے تحت تجزیہ کا خرچہ وہ شخص ادا کرے گا جس نے درخواست دی ہے۔ تا وقتیکہ جب نمونے کو عوامی تجزیہ کار غیر معیاری قرار دے تو جو خرچہ درخواست کنندہ نے ادا کیا ہے وہ اس کو واپس کیا جائے گا۔

نمونے کو لینے کے طریقے۔

۲۰. (۱) انسپکٹر، خوراک کی خرید یا حاصل کرنے یا قبضے میں لینے کے بعد تجربے کے لیے پیش کرنے کی نیت سے فوراً تین حصوں میں تقسیم کرے گا اور الگ کریگا۔ اور ہر ایک حصے کو نشان لگائیں گا، بند کریگا یا اس طرح باندھے گا جو جس طرح معاملے کی فطرت اجازت دیں اور وہ شخص جس سے پر یہ نمونہ لیا گیا ہے۔ اسکی خواہش کے مطابق ان پر تینوں حصوں پر بندش کا نشان لگائیں گا۔

(۲) انسپکٹر،

(ا) اگر اس کو طلب کرنے کی ضرورت ہو تو اس شخص کو ایک حصہ حوالہ کرے جس سے یہ خرید یا قبضے میں لیا گیا ہوں؛
(ب) ایک حصے کو اپنے پاس مستقبل کے معائنے کے لیے رکھے گا؛ اور
(ج) ایک حصے کو عوامی تجزیہ کار کے لیے پیش کریں گا۔

تا وقتیکہ اگر نمونے کو ایسی خوراک سے لیا گیا ہو جو کہ درآمد کیا جا رہا ہو یا سفر میں ہو یا خریدنے والے، لینے والے، حوالہ کیا جانے والے کئے لیے حوالے کی جگہ پر ہو یا جس کا دعویٰ نہ کیا گیا ہوں تو پہلا حصہ نمونے کا جو بیان کیا گیا ہے وہ انسپکٹر (معائنہ کار خود رکھے گا جب تک حوالہ شدہ شخص کا نام اور پتہ ذخیرے (کینٹنر) پر موجود ہو۔ تو وہ اس شخص کو رجسٹرڈ پوسٹ یا کسی اور طریقے سے بھیجے گا نوٹس کیساتھ جو اس کو اطلاع دے گا کہ نمونے کا عوامی تجزیہ کار تجزیہ کریگا۔

تجزیہ کار کا سند۔

۲۱. (۱) عوامی تجزیہ کار خوراک یا خوراک کے نمونے کو معائنہ کار سے وصول کرنے کے بعد، جہاں تک ممکن ہو جلد اس کا تجزیہ کریگا اور انسپکٹر کو نمونہ حوالہ کریگا۔ بتایا گیا فیس کے

ادا کرنے کے بعد اور سند کو شیڈول کے مطابق دے گا جو اس تجربے کا نتیجہ بتائے گا۔

(۲) اس سند کی ایک کاپی عوامی تجزیہ کار سے وہ شخص جس سے یہ خوراک خریدی ہے یا لی گئی ہے، لے سکتا ہے دو روپے فیس کی ادائیگی کے بعد۔

(۳) کوئی بھی شخص اس کاپی کو اپنی دکان پر آویزاں نہیں کریگا یا اس کو اشتہار کے طور پر استعمال نہیں کرے گا۔

چیزوں کے تجربے کا حکومتی اختیار۔

۲۲. حکومت کسی بھی معاملے کو جو استعمال کنندہ کے حقوق کو پر اثر انداز ہوتی ہو۔ کسی بھی خوراک کے کسی نمونے کو تجزیے کے لیے حاصل کرے اور اسکے بعد نوکر شاہی کو اس حکم نامے (آرڈیننس) کی روانہ کیڑے کے اختیارات حاصل ہو گے:

باوجود یہ کہ:-

(آ) نوکر شاہی عوامی تجزیہ کار کے سند کو حصول کرتے ہوئے ضابطہ

اختیار کریگا۔ اس طرح جیسے اس نے بذات خود کو تجزیہ کیا ہو؛

(ب) اس تجزیے کے لیے یا نمونے پر خرچ کرنے کے لیے جو فیس تجویز

کی گئی ہے اور اسکے وصول کرنے پر جو خرچہ اٹھایا گیا ہے۔ بشمول

سفری اخراجات اگر کوئی ہو تو نوکر شاہی کے جو اس نے وصول کی

ہے۔ تو اس کو مجاز علاقہ ادا کریگا جس سے یہ چیز وصول کی گئی ہے۔

حصہ-IV

سزائیں اور ضابطہ کار۔

۲۳. (۱) جو کوئی شخص شق نمبر ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱ کی خلاف ورزی کرے سزائیں۔
گاذیلی شق نمبر ۱ کے ذیلی شق (سی) کے علاوہ شق نمبر ۶ رولز فلور میلز کے اس کو سزا دی جائے گی۔

(آ) اگر اس نے پہلی دفعہ جرم کیا ہے تو سزائے بامشقت سے جو تین

سال تک ہوگی اور جرمانہ جو ایک ہزار سے لے کر ۲۰۰۰ روپے تک ہوگی؛

(ب) اگر دوسری دفعہ جرم کرے، سزائے بامشقت سے جو کہ تین

سال سے کم نہ ہوگی اور ۵ سال سے زیادہ نہ ہوگی اور جرمانہ جو ۵

ہزار سے ۱۰۰۰ ہزار روپے تک ہوگا؛

(ج) بار بار جرم سے یا بہت زیادہ گندگی ملانے سے یا ایسی گندگی جو صحت

کے لیے مضر ہے پہلی بار استعمال کے باوجود، سزائے بامشقت جو

تین سال سے کم نہ ہوگی اور پانچ سال سے زیادہ نہ ہوگی اور جرمانہ

جو دس ہزار سے لے کر ۱۰۰،۰۰۰ روپے تک۔

(۱-ا) جو کوئی آٹے کی چکی چلاتا ہے۔ شق نمبر ۶ کے ذیلی شق نمبر ۱ کے ذیلی شق

(سی) کو توڑ دے تو اس کو سزا ہوگی۔

(ا) پہلی دفعہ پر، سزائے بامشقت جو ایک سال قید تک قید ہوگی اور

جرمانہ جو پچاس ہزار سے کم نہ ہوگی؛

(ب) اگر دوسری دفعہ جرم کرے، سزائے بامشقت جو دو سال ہوگی اور

جرمانہ جو کہ ۷۵،۰۰۰ روپے سے کم نہ ہوگی؛

(ج) اس کے بعد جو بھی جرم کرے، سزائے بامشقت جو تین سال تک

ہوگی اور جرمانہ جو ایک لاکھ روپے سے کم نہ ہوگی۔

(۲) جو کوئی شق نمبر ۱۲، شق نمبر ۱۸ یا شق نمبر ۲۱ یا کسی بھی اصول کو توڑ دیتا ہے،

اسکی سزا ایک سال تک قید اور جرمانہ ہوگا۔

(۳) کوئی بھی شخص جو ذیلی شق نمبر ۱ یا نمبر (اے ۱) یا ذیلی شق ۲ کی توڑنے کی

کوشش کرتا ہے یا مدد کرتا ہے توڑنے میں، تو وہ آئینی سزا کا مستحق ہوگا۔ جتنا اسکے توڑنے کے

لیے۔

جلدی مقدمہ چلانا۔

۲۳-ا اگرچہ کوڈ آف کرمنل پروسیجر ۱۸۹۵ء میں جو شامل ہے، اسکی مخالفت میں کوئی بھی

مسجریٹ جو شق ۲۶۰ کے ذیلی شق نمبر ۱ کوڈ آف کرمنل پروسیجر (ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء)

کے تحت اسکو اختیار دیا گیا ہے۔ کہ بطور خلاصہ جرم کا مقدمہ چلائے وہ شق نمبر ۲۳ کے ذیلی شق

نمبر ۱ کے کلاز نمبر (اے) اس آرڈیننس کا، یا ذیلی شق نمبر ۱۲ سی سیکشن کا بطور خلاصہ جرم کا

مقدمہ چلا سکتا ہے۔ اس کوڈر (ضابطہ) کے باب نمبر ۲۲ کے تحت۔

اندازہ۔

۲۴۔ اس آرڈیننس کے تحت جو کسی بھی خوراک سے تعلق رکھتا ہو۔ ہر ایک مقدمے میں

عدالت خیال کرے گی۔

(ا) کوئی بھی خوراک کسی کے قبضے سے ملی ہے، جو ہے یا عاداتاً طور پر پایا جاتا ہے۔ بناتے ہوئے، فروخت کرتے ہوئے، رکھتے ہوئے محفوظ رکھتے ہوئے، فروخت کے لیے پیش کرتے ہوئے یا اس خوراک کو ادھر، ادھر لے جاتے ہوئے، تو یہ خیال کیا جائے گا کہ خوراک بنایا گیا ہے، فروخت ہوا ہے، رکھا گیا ہے، محفوظ رکھا گیا ہے فروخت کے لیے پیش کیا گیا ہے، یا ادھر، ادھر لے جایا گیا ہے، اس شخص نے؛

(ب) کہ کوئی بھی خوراک جو عام طور پر انسانی استعمال کے لیے ہوتی ہے کو فروخت کیا، رکھا اور محفوظ کیا گیا ہے انسان کے استعمال کے لیے؛

(ج) کہ کوئی بھی خوراک جو عام طور پر انسان کے استعمال کے لیے ہے جو کہ ایسی جگہ پر مل ہو جو خوراک بنانے کے لیے تیار کی گئی ہے کی نیت تھی کہ یہ انسان کے استعمال کے لیے تیار یا بنائی جا رہی ہے؛

(د) کہ کوئی بھی چیز جو خوراک کے بنانے یا تیار کرنے کے قابل ہے جو عام طور پر انسان کے استعمال کے لیے ہے جو ایسی جگہ پر پایا گیا جہاں یہ تیار کی جاتی ہے یا بنائی جاتی ہے کو اس خوراک کے تیار کرنے یا بنانے کی نیت سے استعمال کیا جاتا ہے؛

(ه) کہ کوئی بھی خوراک جو اس معیار، مقدار یا افادیت کی نہ ہے جو کہ رکھاتا ہے یا اگر یہ کسی بھی عام عناصر جس سے صحیح نہیں ہے ان اصولوں کے خلاف جو اس آرڈیننس میں بتائی گئی ہے یا ان اصولوں کے خلاف کو غیر ضروری ملاوٹ کی گئی ہے۔

دفعہ ۱۸ کے تحت بیان گواہی ہوگی۔

۲۵۔ بیان جو کہ دفعہ ۱۸ کے ذیلی شق نمبر ۴ کے تحت دستخط یا نشان لگائی گئی ہے کو واقعات کی گواہی کے طور پر پیش کیا جاسکتا ہے کسی بھی کاروائی، مقدمہ یا اور کاروائی میں اس آرڈیننس کے تحت۔

عوامی تجزیہ کار کی سرٹیفیکیٹ واقعات جو اس میں لکھی گئی ہے

۲۶۔ (۱) کسی بھی تفتیش، مقدمہ یا کوئی بھی اور ضابطہ میں سند کا پیش کرنا اس آرڈیننس

کی گواہی ہوگی۔

کے تحت عوامی تجزیہ کار کے ہاتھوں سے اس قسم میں جو یہاں جدول میں بتایا گیا ہے، جب تک بر خلاف ثابت نہ ہو، تو ان واقعات کا ثبوت ہو گا جو ان میں بتایا گیا ہے۔

(۲) جب کوئی شخص اس آرڈیننس کے تحت ملزم ہو، وہ عدالت سے درخواست کر سکتا ہے کہ عوامی کار کو بطور گواہ لے آئے جنہوں نے خوراک یا خوراک کے نمونے کا تجزیہ کیا ہے جس کی رو سے وہ جرم کا ملزم ہو اور عدالت، کر سکتا ہے اور کرے گا ہر اس کیس میں جس میں وہ عدالت میں پیسے جمع کرے میزان کے مطابق، عوامی تجزیہ کار کو بلائے گا اور اگر یہ شخص بری ہو تا تو جو پیسے اس نے جمع کئے ہیں وہ ان کو واپس کئے جائیں گے۔

کیمیائی ایگزامینر / ممتحن افسر کا
تجزیہ۔

۲۷۔ (۱) عدالت بذات خود یا ملزم کی درخواست پر کسی بھی خوراک یا خوراک کے نمونے کو حکومت کے کیمیائی ایگزامینر کو تجزیہ کے لیے بھیج سکتی ہے جو وہ تمام تر ممکنات تیزی سے اس کا تجزیہ کرے گا اور عدالت کو تجزیہ کا نتیجہ بتائے گا اس قسم میں جو جدول میں بتایا گیا ہے۔ اور تجزیہ کا خرچہ ملزم ادا کرے گا جب حکومت حکم دے گا۔

(۱-ا) کار بذات خود یا انسپکٹر کے تحریری درخواست پر جس نے نمونہ اٹھایا ہے یا کسی بھی شخص کی تحریری درخواست پر جس نے نمونہ اٹھایا ہے، یا کسی بھی شخص کی تحریری درخواست پر خوراک یا خوراک کے نمونے کو، جو انسپکٹر نے دفعہ ۲۰ کے ذیلی شق نمبر ۲ کے ذیلی شق (بی) کے تحت قبضے میں رکھا ہے کہ وہ حکومت کے کیمیائی تجزیہ کار کو تجزیہ کے لیے بھیج دے جو وہ ہر ممکنہ تیزی سے اس کا تجزیہ کرے گا اور تجزیہ کا خرچہ ملزم ادا کرے گا اور تجزیہ کا نتیجہ بتائے گا ہدایت کار کو اس قسم میں جو جدول میں مخصوص کیا گیا ہے۔

(۲) حکومت کے کیمیائی تجزیہ کار کی سند جب تک کوئی اور ثابت نہ ہو ان میں بتائے گئے واقعات کا کافی ثبوت ہو گا لیکن جب حکومت اصاف کے تقاضوں کے مطابق ضروری سمجھے تو عدالت کو گواہی کے لیے بلا سکتی ہے۔ اس سند کے لیے جو اس نے دی ہے اور اس طرح بلانے پر جو خرچہ ہو گا حکومتی تجزیہ کار کے تو وہ مجاز علاقہ کے ملزم ادا کرے گا۔ جیسا عدالت حکم کرے۔

(۳) دفعہ نمبر ۲۱ کے ذیلی شق کے اصول (۳) کیمیائی تجزیہ کار کے رپورٹ پر لاگو ہوں گے۔

اس آرڈیننس کے تحت مقدمہ کے کیا صحیح دفاع ہوں گے اور کیا نہیں ہوں گے۔

۲۸. (۱) اس آرڈیننس کی رو سے جو کسی خوراک سے تعلق رکھتی ہو مقدمے میں یہ کوئی دفاع نہیں ہوگا اگر کیا جائے۔

(آ) کہ ملزم خوراک کی فطرت، مقدار یا افادیت سے بے خبر تھا، یا
(ب) کہ خریدنے والے جو صرف تجزیہ کے لیے لے رہا تھا کے ساتھ
تعصب نہیں کیا گی۔

(۲) بیچنے والے کو اس ضابطے کے تحت مجرم تصور نہیں کیا جائے گا اگر وہ ثابت کر دے۔

(آ) کہ خوراک جو بیچی گئی ہے اس کو نمائندہ کے طور پر خریدہ یا وصول کیا گیا۔ اس فطرت مقدار یا افادیت کا جو کہ خریدنے والے نے مطالبہ کیا ہے اور تحریری انتباہ کے ساتھ کہ یہ اسی فطرت، افادیت یا مقدار کی ہے؛

(ب) یہ کہ اس کے پاس یقین کرنے کی گنجائش نہیں تھی۔ اس وقت جب اسے بیچ دیا کہ خوراک اس فطرت، مقدار یا افادیت کی نہیں ہے۔ جو ضروری ہے؛ اور

(ج) کہ اس نے اسی حالت میں اسکو بیچا جس میں خرید ا تھا۔

(۳) انتباہ کی کوئی بھی شہادت ذیلی شق (۲) کے ذیلی شق اے میں قابل قبول نہیں ہوگا۔ بیچنے والے کے لیے۔

(آ) جب تک بیچنے والے نے مقدمے کے پہلے دن یا اس سے پہلے عدالت میں اسکے خلاف انسپکٹر کو انتباہ کی کاپی انگریزی میں ترجمہ کے ساتھ نوٹس کے ذریعے کہ وہ اس پر بھروسہ کی نیت رکھتا ہے۔ اور اس شخص کا نام اور پتہ بتائے گا۔ جس سے اسے وصول کیا ہے۔ اور اسی قسم کا نوٹس، اسکی اس نیت کا اس شخص کو بھی بے جاہ ہو؛ اور

(ب) جب تک یہ انتباہ اس شخص نے دیا ہو۔ جو مستقبل طور پر رہتا ہو یا پاکستان میں کاروبار چلاتا ہے۔

(۴) عدالت انتباہ کنندہ کو ساتھی ملزم کے طور پر بلائے گی۔ اگر یہ انتباہ بیچنے والے کے لیے قبول کرتا ہے۔

۲۹. اس ضابطے کے تحت کسی بھی سزا دینے والا مجسٹریٹ حکم دے سکتا ہے کہ کوئی بھی خوراک جو سزا سے تعلق رکھتا ہے۔ تمام ڈبوں اور مرتبان جس میں یہ خوراک رکھی گئی ہے۔ حکومت اس کو قبضے میں لے گی۔ اور اس کو ضائع کر دے گی۔ جس طرح مجسٹریٹ حکم دے۔

۳۰. اگر کوئی شخص اس فرمان کے تحت سزا یافتہ ہو جاتا ہے، سزا دینے والا مجسٹریٹ حکم دے گا کہ تمام فیس اور دوسرے خرچے جو خوراک کے تجزیے پر ہوئے ہوں جس کی رو سے سزا ہوئی ہے، جو کہ کسی بھی رو سے ۳۰ روپے سے کم نہ ہوگا۔ سزا شدہ شخص ادا کرے گا، جرمانے کے ساتھ ساتھ، اگر کوئی جو کہ ادا کرنے کے بعد دے گا اور یہ فیس اور خرچے اس طرح وصول کئے جائیں گے جس طرح جرمانہ۔

۳۱. اس آرڈیننس کے تحت کوئی بھی جرم یا ان اصولوں سے جو بنائے گئے ہیں اس بنیاد پر تو مجسٹریٹ اول سے کم اختیار والا مجسٹریٹ جرم کا مقدمہ نہیں چلائے گا

اس آرڈیننس کی رو سے
مجسٹریٹ درجہ اول سے کم
اختیارات والے مجسٹریٹ
مقدمہ نہیں چلائے گا۔
جرم کا گنہگار۔

۳۲. اس آرڈیننس کے تحت جرم (قابل دست اندازی) کا گنہگار اور ناقابل ضمانت ہوں گے۔

حصہ -V

مترادف۔

۳۳. کوئی بھی مقدمہ، کارروائی یا قانونی کارروائی نہیں اٹھائی جائے گی کسی بھی چیز کے لیے جو کہ نیک نیتی سے کی گئی یا نیک نیتی سے عمل میں لائی گئی اس فرمان کے کسی بھی دفعات میں سے۔

۳۴. انسپکٹر اس آرڈیننس کے تحت جو اختیارات استعمال کرے گا اور وہ تمام اشخاص جو اس کی ان اختیارات کے استعمال میں معاونت کرتی ہے کو دفعہ ۲۱ تعزیرات پاکستان کے تحت نوکر شاہی تصور کیا جائے گا۔

۳۵. (۱) اگر ضلع کا ڈپٹی کمشنر ہدایت کنندہ سے اطلاع وصول کر لیتا ہے یا اس کو یقین کی وجہ معلوم ہو کہ مجاز علاقہ نے اس فرمان کے دفعات کے تحت کسی دفعہ کو لاگو کرنے میں ناکام

حکومت کا اختیار کہ وہ نوکر
شاہی کو تعینات کرے کہ وہ
مجاز علاقہ کے اختیارات استعمال

ہوا ہے اور یہ ناکامی کا گہوں کی عام بہبود کے لیے نقصان دہ ہے تو وہ مجاز علاقہ سے ضروری تفتیش کرے۔
 کے بعد حکم کے ذریعے کسی نوکر شاہی کو اختیار دے سکتا ہے کہ اس فرمان کے تحت اختیارات کا استعمال کرے یا لاگو کرے یا اس کو لاگو کرنے کو ممکن بنائے اور حکم اس نوکر شاہی کے ضروری تنخواہ کا بندوبست بھی کرے گا ان خرچوں کے ساتھ جو اس آرڈیننس کے تحت اختیارات کے استعمال میں خرچے ہوتے ہیں بطور مجاز علاقہ تو یہ مجاز علاقہ ہی ادا کرے گا۔

(۲) اگر تنخواہ یا خرچہ ادا نہیں کیا گیا تو ڈپٹی کمشنر حکم دے سکتا ہے کسی شخص کو حکم دیتے ہوئے جن کے پاس فوری طور پر مجاز علاقہ کے پیسے رکھے ہوں مجاز علاقہ کے لیے بطور افسر، خزانچی یا بینک والا یا اور وجہ سے کہ یہ تنخواہ اور خرچہ ادا کرے جو اس کے ہاتھ میں یا جو وقتاً فوقتاً وصول کرتا ہے اور یہ شخص مجبور ہو گا کہ اس حکم کو مانے۔

(۳) ڈپٹی کمشنر اس دفعہ کے تحت حکم دے، تو وہ فوراً کمشنر اور مجاز علاقہ جو زیر اثر ہوا ہے کو حکم کی کاپی بھیجے گا ان وجوہات کے ساتھ جو اس نے بیان کی ہیں۔ اور یہ کمشنر کا اختیار ہو گا کہ اس حکم کو ختم کر دے یا حکم دے سکتا ہے کہ یہ ترمیم کے ساتھ یا بغیر ترمیم کے جاری رہے گا۔

(۴) کمشنر اسکے بعد حکومت کو رپورٹ جمع کرے گا ہر کیس کا جو رو نما ہوتا ہے۔ اس دفعہ کے نیچے اور حکومت یقینی بنا سکتا ہے۔ تبدیل کر سکتا ہے۔ ترمیم لا سکتا ہے۔ یا کووی بھی حکم دے سکتا ہے جو کمشنر دے، تا وقتیکہ ڈپٹی کمشنر کا کوئی بھی حکم یا حکومت کا ترمیم شدہ حکم عمل میں نہیں لایا جا سکتا ہے مجاز علاقہ کو یقینی موقع دے بغیر اس حکم کے خلاف۔

۳۶. حکومت اپنے تمام یا کوئی بھی اختیارات و فرائض ہدایت کنندہ کو تفویض کر سکتا ہے۔ یا کسی بھی افسر کو نام یا عہدے کے ساتھ۔

۳۷. (۱) حکومت اس فرمان کے دفعات کو عمل میں لانے کے لیے اصول بنا سکتا ہے۔

(۲) خاص کر اور اُپر دیئے گئے اختیارات کے بالعموم ہونے کے تعصب کے بغیر حکومت اصول بنا سکتا ہے۔

(ا) اشخاص کے اہلیت کو بتاتے ہوئے جو عوامی تجزیہ کار اس فرمان کے

مطابق تعینات کئے جاسکتے ہیں؛

(ب) تعیناتی اور اہلیت کے اصول کے اس فرمان کے تحت انسپٹر

تعینات کیا جائے؛

- (ج) تجزیہ کے طریقے بتاتے ہوئے جو عوامی تجزیہ کار خوراک کے تجزیے کے لیے استعمال کرے گا؛
- (د) فیس تعین کرے گا. خوراک کے تجزیے کے متعلق عوامی تجزیہ کار؛
- (ه) کسی مخصوص شے کا استعمال کرے گا. یا عنصر کا استعمال، خوراک کے بنانے کی تیاری میں؛
- (و) شرائط بتائے گا جس میں رنگ یا اور مقدار شامل ہے. جس کی رو سے کوئی خوراک بنایا، فروخت کیا، رکھا، محفوظ کیا یا خوراک کے لیے یا فروخت کے لیے پیش کیا جائے گا؛
- (ز) خوراک کے رکھنے یا محفوظ کرنے کو منع کیا جائے گا سوائے اسکے جس کی ان اصولوں کے تحت اجازت ہے؛
- (ح) صفائی اور گندگی سے بچاؤ کا حصول کیا جائے گا. خوراک کا بنانے میں تیار کرنے میں محفوظ رکھنے میں، بند کرنے میں، لے جانے میں، فروخت کے لیے، ظاہر کرنے میں اور ان جگہوں کی صفائی کا خیال کیا جائے گا. وصول کرنے والے، بند کرنے والے، باندھنے والے، آلوں کا اور گاڑیوں کا جوان کے بنانے، تیار کرنے، محفوظ کرنے، بند کرنے اور لے جانے میں استعمال ہوتی ہیں؛
- (ط) طریقہ وضع کیا جائے گا. جس پر کس طرح لیبل لگائے جائیں گے. لیبل ہر کون سی زبان چھاپی جائے گی اور نمونے جو مختلف خوراک کی قسموں پر استعمال کی جائے گا؛
- (ی) طریقہ بتائے گا اور شرائط وضع کئے جائیں گے کہ کس طرح دفعہ ۱۱ کے تحت لائسنس دیا جائے گا. کہ قسم بتائے گا اور لوازمات بتائے گا کہ رجسٹر میں کس طرح داخل کیئے جائیں گے دفعہ ۱۲ کے

تحت؛

(ک) شخص کو اختیار دیا جائے گا۔ جو دودھ کے نمونے کو لیتا ہے یا کسی اور خوراک کو تجزیے کے لیے کہ اس میں تحفظ کی چیزیں ڈالی جائیں کہ اسکو تجزیے کے لیے مناسب حالت میں برقرار رکھا جائے۔ اور اس تحفظات کے ملانے کے فطرت کو طریقے کو؛

(ل) تحفظاتی اشیاء کے استعمال یا جمع کرنے کو منع کیا جائے گا یا چیز یا مقدار کو خوراک کے بنانے اور تیاری میں؛

(م) نہیں بتائے گا۔ جو مجاز علاقہ لائسنس دینے کے لیے متعین کرے گا؛ اور

(ن) فیس متعین کرے گا۔ جو عدالت میں عوامی تجزیہ کار کو بلانے کے لیے جمع کیا جائے گا۔

ترمیم اور محفوظات

۳۸. (۱) نیچے دیئے گئے قوانین ترمیم کیے گئے ہیں:-

(ا) * * *

(ب) پنجاب کے خالص خوراک کا قانون ۱۹۲۹ء اپنے اطلاق میں علاقوں پر جو خیبر پختونخوا بناتی تھیں۔ مغربی پاکستان کے قیام سے پہلے؛

(ج) * * * *

(د) * * * *

(د) * * * *

(ه) * * * *

(و) خیبر پختونخوا کا مصنوعی گھی کے رنگ کا قانون ۱۹۳۹ء۔

(۲) تاہم ذیلی دفعہ (۱) کے تحت ترمیم شدہ قوانین ہر کام جو کیا جائے۔ یا ہر فعل

جو لیا جائے۔ مجبوری، ذمہ داری، سزا یا جو سزا ہوئی ہے تفتیش یا جو ضابطہ شروع ہوا ہے۔ یا افسر

تعینات ہوا ہے یا شخص کو اختیار دیا گیا ہے، دائرہ کار یا اختیار دیا گیا یا اصول بنایا گیا۔ یا نوٹیفیکیشن

ہوا، کیے گئے قوانین کے دفعات میں اگر اس فرمان کے برخلاف نہ ہوں، لاگو ہوں گے اور تصور

کیا جائے گا، کہ کیا گیا ہے، لیا گیا ہے، سزائی ہوئی ہے شروع ہوا ہے، تعینات ہوا ہے، اختیار دیا گیا ہے، یا ایشو (جاری)، کیا گیا ہے اس فرمان کے تحت۔

(۳) وہ علاقے جس پر ذیلی شق کے تحت قوانین، اس فرمان سے پہلے لاگو ہوتے تھے۔ کو تصور کیا جائے گا کہ اس کو ذیلی شق ۳ کے، ذیلی شق کے تحت اعلان کیا گیا ہے۔

